۹ر ذی الحجہ

نوحہ

حضرت مسلم ابن عقیل

داخل کوفہ ہوا جب نائبِ سلطانِ دیں ازرہِ مکر آئے بیعت کو ہزاروں مشرکیں
لے لی بیعت کوفیوں سے حضرتِ مسلم نے جب نامہ اک بہرِ طلب بھیجا سوئے سلطان دیں
بعد اس کے ہو گئے سب اہلِ کوفہ منحرف اور برائے قتل مسلم آ گئی فوج لعیں
عالم تنہائی شدت پیاس کی جائیں کہاں اب کہیں ڈھونڈے سے بھی جائے اماں ملتی نہیں
اتفاقاً راہ میں جب خانۂ طوعہ ملا تب کہا پانی پلا دے بہرِ ختم المرسلیں
جام پانی کا پلا کے مومنہ نے با ادب آپ سے نام و نشاں پوچھا بآواز حزیں
بعد اصرار اس سے حالت بیکسی کی جب کہی سنتے ہی نام اپنے گھر میں لے گئی وہ پاک دیں
رات بھر مہماں رہے لڑکے نے اسکے صبح کو حاکم کوفہ سے کہہ کر بھیج دی فوج لعیں
گھر سے نکلے سنتے ہی گھوڑونکی ٹاپوں کی صدا اور کھینچی تیغ بہرِ قتل فوج مشرکیں
ہو گئے جب آپ سے مغلوب وہ مکار سب کر کے خس پوش اک گڑھے کو ہٹ گئے پیچھے لعیں
لڑتے لڑتے حضرت مسلم گرے اس غار میں حملہ ور نیزوں سے بیکس پر ہوئے اعدائے دیں
بعد قتل اک ریسماں سے پائے میت باندھ کر کھینچتے پھرتے تھے بازاروں میں کوفہ کے لعیں

کر دعا اے فکر خالق سے کہ مر جانے کے بعد
قبر کو مل جائے نزدِ روضۂ مسلم زمیں